السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی فرض ہے یا واجب یا سنت اور کون شخص پر قربانی فرض یا واجب یا سنت ہے اور اس میں نصاب کی قید ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کرنی واجب ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا"[1](اخرجہ ابن ماجہ ص 232)

"ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اتنی وسعت ہو کہ قربانی کرسکے اور نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ کے گرد بھی نہ پھٹکے۔" اس حدیث میں باوجود وسعت کے قربانی نہ کرنے والے پر سخت وعید وارد ہوئی ہے اور ایسی وعید غیر واجب پر نہیں ہوتی ہے اسی حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ قربانی اسی شخص پر واجب ہے جو قربانی کرنے کی وسعت رکھتا ہو اور اس میں نصاب کی قید ثابت نہیں ہے۔

---

[1]۔ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (3133) صحیح الجامع رقم الحدیث (6490)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 302

محدث فتویٰ